بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر
۵۲۵۴

روزنامہ
الفضل ربوہ
نومبر ۱۹۱۳ء

یوم منگل

ایڈیٹر
مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳	۷ رشعبان ۱۳۹۹ھ ؛ ۳ روفا ۱۳۵۸ ہش ؛ ۳ رجولائی ۱۹۷۹ء	نمبر ۱۴۹

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳ روفا (جولائی)۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز آجکل اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے کی نسبت قدرے بہتر ہے۔

احباب جماعت بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

خاکسار چند دنوں سے بیمار رہا ہے۔ بائیں گردے میں درد کی بھی تکلیف ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرماوے اور خدمتِ دین کی توفیق دے۔

عباد اللہ گیانی
مینجر الفضل ربوہ

فضل عمر درس القرآن کلاس
کی
تاریخوں میں تبدیلی

شدید گرمی کے باعث چونکہ کالج بند ہوگئے ہیں اس لئے فضل عمر درس القرآن کلاس رمضان کی بجائے اب ۱۰ رجولائی سے ۲۵ رجولائی تک لگائی جائے گی۔ تمام طالبات ۹ رجولائی کی شام تک پہنچ جائیں۔ طالبات کی درخواستیں صدر لجنہ اماء اللہ کے نام آئیں۔ جملہ کوائف کے ساتھ نام، ولدیت یا زوجیت، تعلیم، مکمل پتہ۔ رہائش کا انتظام مہمانخانہ مستورات میں ہوگا۔ طالبات کو رشتہ داروں یا واقفوں کے گھروں میں جانے کی اجازت صرف اس صورت میں ہوگی کہ وہ اپنے ماں باپ کی طرف سے تصدیقی چٹھی لے کر آئیں۔

امرائے جماعت اور صدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعت میں تاریخ کی تبدیلی کا اعلان اچھی طرح کروا دیں۔ ربوہ کی طالبات اپنے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں ۸ رجولائی تک درج کروا دیں۔ ۸ رجولائی کے بعد کوئی نام نہیں لکھا جائے گا۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

دنیا کی بے جا عیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں

دولت و حشمت اور بادشاہوں کے قرب سے بے پرواہ ہو جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں

ارشادِ باری تعالیٰ

یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّیُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ؕ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ○ (الانفال آیت ۳۰)

ترجمہ:- اے مومنو! اگر تم اللہ کا تقویٰ اختیار کروگے تو وہ تمہارے لئے ایک بڑے امتیاز کا سامان پیدا کردے گا اور تمہاری کمزوریوں کو دور کردے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اِحْفَظِ اللّٰہَ یَحْفَظْکَ، اِحْفَظِ اللّٰہَ تَجِدْہُ تُجَاھَکَ اِذَا سَأَلْتَ فَاسْأَلِ اللّٰہَ وَاِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّۃَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰٓی اَنْ یَّنْفَعُوْکَ بِشَیْءٍ لَمْ یَنْفَعُوْکَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ لَکَ وَاِنِ اجْتَمَعُوْا عَلٰٓی اَنْ یَّضُرُّوْکَ بِشَیْءٍ لَمْ یَضُرُّوْکَ اِلَّا بِشَیْءٍ قَدْ کَتَبَہُ اللّٰہُ عَلَیْکَ رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ۔ (ترمذی)

ترجمہ:- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ تو اللہ تعالیٰ کا خیال رکھ اللہ تعالیٰ تیرا خیال رکھے گا۔ تو اللہ تعالیٰ پر نگاہ رکھ تو اسے اپنے پاس پائیگا۔ جب کوئی چیز مانگنی ہو تو اللہ تعالیٰ سے مانگ۔ اگر مدد مانگنی ہو تو اللہ تعالیٰ سے مانگ اور سمجھ لے کہ اگر سارے لوگ اکٹھے ہو کر تجھے فائدہ پہنچانا چاہیں تو وہ تجھے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچا سکتے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ چاہے اور تیری قسمت میں فائدہ لکھ دے۔ اور اگر وہ تجھے نقصان پہنچانے پر اتفاق کرلیں تو تجھے نقصان نہیں پہنچا سکیں گے سوائے اس کے کہ اللہ تعالیٰ تیری قسمت میں نقصان لکھ دے۔ قلمیں اٹھا کر رکھ دی گئی ہیں اور صحیفہ تقدیر خشک ہو چکا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"یاد رکھو کہ گناہ سے پاک ہونا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ فرشتوں کی سی زندگی بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ دنیا کی بے جا عیاشیوں کو ترک کرنا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ ایک پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کرلینا اور خدا کی طرف ایک خارق عادت کشش سے کھینچے جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ زمین کو چھوڑنا اور آسمان پر چڑھ جانا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ تقویٰ کی باریک راہوں پر قدم مارنا اور اپنے عمل کو ریاکاری کی ملونی سے پاک کر دینا بجز یقین کے کبھی ممکن نہیں۔ ایسا ہی دنیا کی دولت اور حشمت اور اس کی کیمیا پر لعنت بھیجنا اور بادشاہوں کے قرب سے بے پرواہ ہو جانا اور صرف خدا کو اپنا ایک خزانہ سمجھنا بجز یقین کے ہرگز ممکن نہیں۔"

(نزول المسیح صفحہ ۹۱-۹۲)

پبلشر:- مسعود احمد ؛ پرنٹر:- سید عبدالحی ؛ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۷ شعبان ۱۳۹۹ھ

۳ وفا ۱۳۵۸ ہش

۳ جولائی ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسری عالمگیر جنگ کے خطرہ کو ہمیشہ کیلئے ٹالنے کا صحیح طریق

ہم گزشتہ اداریہ میں اِس امر پر روشنی ڈال چکے ہیں کہ روس اور امریکہ نے حال ہی میں مہلک ہتھیاروں میں کمی کے متعلق جس سمجھوتہ پر دستخط کئے ہیں اُس سے اور تخفیفِ اسلحہ کی دوسری مساعی سے تیسری عالمی جنگ کے خطرہ کو وقتی طور پر ٹلایا تو جاسکتا ہے اس کو حتمی طور پر دُور نہیں کیا جاسکتا کیونکہ دونوں بڑی طاقتیں اور انکی تقلید میں دوسری اقوام اِس خطرہ کے اخلاقی اور روحانی اسباب سے یکسر بے اعتنائی برت رہی ہیں۔ اگر یہ اقوام خدا تعالیٰ سے اسی طرح برگشتہ رہیں اور اباحتی زندگی اور فساد فی الارض کی روش سے باز نہ آئیں تو پھر عالمگیر ایٹمی جنگ کا چھڑنا ناگزیر ہے۔

اِس ضمن میں ہم نے سورۃ المعارج کی بعض آیات درج کرکے واضح کیا تھا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے آخری زمانہ میں دُنیا پر نازل ہونے والے ایک انتہائی ہولناک عذاب اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والی عالمگیر تباہی کا بڑی تفصیل سے ذکر کیا ہے۔ وہ عذاب اور اس کے نتیجہ میں رونما ہونے والی تباہی سے ایٹمی عالمی جنگ کی تباہ کاریوں کی پوری پوری عکاسی ہوتی ہے۔ آج ہم اِس ضمن میں یہ بتانا چاہتے ہیں کہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی جنہیں اللہ تعالیٰ نے اسلام کو ساری دُنیا میں غالب کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا ہے اللہ تعالیٰ سے خبر پاکر مستقبل میں تین عالمگیر جنگوں کی پیشگوئی فرمائی تھی۔ ان میں سے دو عالمگیر جنگیں لڑی جاچکی ہیں اور دُنیا حسبِ پیشگوئی ان کی تباہکاریوں سے دوچار ہوچکی ہے اور اب دُنیا تیسری عالمگیر جنگ کی طرف تیزی سے بڑھتی چلی جارہی ہے جو واضح طور پر ایٹمی جنگ ہونے کے باعث انتہائی بربادی افگن ہوگی۔ فی زمانہ اُس ممکنہ تباہی و بربادی کے تصوّر سے نوعِ انسانی لرز رہی ہے اور اس کے تصوّر سے ہی اس کا سکون برباد ہوچکا ہے۔ اِس تباہی و بربادی کو ٹالنے کی کوششیں تو ہو رہی ہیں لیکن اسے کُلی اور حتمی طور پر روکنے کی طرف ہنوز کسی قوم کی بھی توجہ منعطف نہیں ہوئی ہے بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ساری اقوام اِس سے یکسر غافل اور بے خبر ہیں۔ ذیل میں ہم تیسری عالمگیر جنگ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی اور اسکی ہلاکت آفرینیوں سے محفوظ رہنے کے طریق کو خود حضور علیہ السلام کے الفاظ میں پیش کرتے ہیں حضور علیہ السلام تیسری عالمگیر جنگ کی خبر دیتے ہوئے فرماتے ہیں:-

یہ جو طاعوں ملک میں ہے اس کو کچھ نسبت نہیں ٭ اس بلا سے وہ تو ہے اک حشر کا نقشِ جدار
تم نہیں لوہے کے کیوں ڈرتے نہیں اُس وقت سے ٭ جس سے پڑ جائے گی اک دم میں پہاڑوں میں مغار
وہ تباہی آئے گی شہروں پہ اور دیہات پر ٭ جس کی دُنیا میں نہیں ہے مثل کوئی زینہار
ایک دم میں غمکدے ہو جائیں گے عشرت کدے ٭ شادیاں جو کرتے تھے بیٹھیں گے ہو کر سوگوار
وہ جو تھے اونچے محل اور وہ جو تھے قصرِ بریں ٭ پست ہو جائیں گے جیسے پست ہو اک جائے غار
ایک ہی گردش سے گھر ہو جائیں گے مٹی کا ڈھیر ٭ جس قدر جانیں تلف ہوں گی نہیں ان کا شمار
سخت ماتم کے وہ دن ہوں گے مصیبت کی گھڑی ٭ لیک وہ دن ہوں گے نیکوں کیلئے شیریں ثمار
آگ ہے پر آگ سے وہ سب بچائے جائیں گے ٭ جو کہ کرتے ہیں خدائے ذوالعجائب سے پیار
یہ نشانِ آخری ہے کام کر جائے مگر ٭ ورنہ اب باقی نہیں ہے تم میں امیدِ سدھار
اب تو نرمی کے گئے دن اب خدائے خشمگیں ٭ کام وہ دکھلائے گا جیسے ہتھوڑے سے لوہار
اُس گھڑی شیطاں بھی ہو گا سجدہ کرنے کو کھڑا ٭ دل میں یہ رکھ کر کہ حکمِ سجدہ ہو پھر ایک بار
تم سے غائب ہے مگر میں دیکھتا ہوں ہر گھڑی ٭ پھرتا ہے آنکھوں کے آگے وہ زماں وہ روزگار

حضور علیہ السلام کے اِن اشعار سے ظاہر ہے کہ آپ نے تیسری عالمگیر جنگ اور اس کی تباہکاریوں سے ہی خبردار نہیں فرمایا ہے بلکہ ان تباہکاریوں سے بچنے کے اصل طریق کی طرف بھی رہنمائی فرمائی ہے۔ پھر ان سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ غلبۂ اسلام کی صبح صادق طلوع ہونے سے قبل پورے کرۂ ارض پر مسلّط کی جانے والی یہ آخری تباہی ہوگی اِسی لئے حضور نے اسے نشانِ آخری قرار دیا ہے اور واضح فرمایا ہے کہ وہ ایسی ہولناک تباہی ہوگی کہ شیطان بھی لرز اُٹھے گا اور وہ اپنی شیطنت سے باز آکر سجدہ کرنے پر آمادہ ہو جائے گا۔ پھر اس سے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ اگرچہ وہ تباہی ہمہ گیر عالمگیر نوعیت کی ہوگی تاہم خدائے ذوالعجائب سے پیار کرنے اور اعمالِ صالحہ بجا لانے والے اس تباہی سے محفوظ رہیں گے اور انہیں بطورِ خاص اس سے بچایا اور محفوظ و مامون کیا جائے گا۔ پھر اِس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اگر مغربی اقوام بشمول روس و امریکہ پہلے ہی توبہ و استغفار کو اپنا شعار بنا کر خدا تعالیٰ سے صلح کرلیں اور اس کی فرمانبرداری کو لازم پکڑ لیں تو یہ عالمگیر تباہی ہمیشہ کے لئے ٹل سکتی ہے۔ اِسی لئے سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۸ جولائی ۱۹۶۷ء کو وانڈز ورتھ ٹاؤن ہال لندن میں "امن کا پیغام اور ایک حرفِ انتباہ" کے زیرِ عنوان جو معرکہ آراء انگریزی لیکچر دیا اُس میں حضور نے مغربی اقوام کو تیسری عالمگیر جنگ کی ہولناکیوں سے خبردار کرنے کے علاوہ اِس امر پر بھی زور دیا کہ ان کے قبل از وقت اصلاح پذیر ہونے کی صورت میں یہ جنگ ہمیشہ کے لئے ٹل بھی سکتی ہے۔ پہلے حضور نے انہیں تیسری عالمگیر جنگ کی ہولناکیوں سے خبردار کرتے ہوئے فرمایا:-

"حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک تیسری جنگ کی بھی خبر دی ہے جو پہلی دونوں جنگوں سے زیادہ تباہ کُن ہوگی۔ دونوں مخالف گروہ ایسے اچانک طور پر ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے کہ ہر شخص دم بخود رہ جائے گا۔ آسمان سے موت اور تباہی کی بارش ہوگی اور خوفناک شعلے زمین کو اپنی لپیٹ میں لے لیں گے۔ نئی تہذیب کا قصرِ عظیم زمین پر آرہے گا۔ دونوں متحارب گروہ یعنی روس اور اس کے ساتھی اور امریکہ اور اس کے دوست ہر دو تباہ ہو جائیں گے۔ ان کی طاقت ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی، ان کی تہذیب و ثقافت برباد اور ان کا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔ بچ رہنے والے حیرت اور استعجاب سے دم بخود اور ششدر رہ جائیں گے۔"

پھر حضور نے حسب پیشگوئی تیسری عالمگیر جنگ کو آخری نشان یعنی اسلام کے موعودہ عالمگیر غلبہ کی ابتداء قرار دیتے ہوئے مزید فرمایا:-

"شاید آپ اسے افسانہ سمجھیں مگر وہ جو اس تیسری عالمگیر تباہی سے بچ نکلیں گے اور زندہ رہیں گے وہ دیکھیں گے کہ یہ خدا کی باتیں ہیں اور اُس قادر و توانا کی باتیں ہمیشہ پوری ہی ہوتی ہیں۔ کوئی طاقت انہیں روک نہیں سکتی۔ پس تیسری عالمگیر تباہی کی انتہا اسلام کے عالمگیر غلبہ اور اقتدار کی ابتداء ہوگی۔ اور اس کے بعد بڑی سُرعت کے ساتھ اسلام ساری دُنیا میں پھیلنا شروع ہوگا اور لوگ بڑی تعداد میں اسلام قبول کرلیں گے اور یہ جان لیں گے کہ صرف اسلام ہی ایک سچا مذہب ہے اور یہ کہ انسان کی نجات صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کے ذریعہ حاصل ہوسکتی ہے۔"

پھر حضور نے اس عالمگیر تباہی کے اِس پہلو کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہ اسے ہمیشہ کے لئے کس طرح ٹالا اور دُور کیا جاسکتا ہے فرمایا:-

"لیکن یہ نہیں بھولنا چاہیئے کہ یہ ایک انذاری پیشگوئی ہے اور انذاری پیشگوئیاں توبہ اور استغفار سے التواء میں ڈالی جاسکتی ہیں بلکہ ٹل بھی سکتی ہیں اگر انسان اپنے ربّ کی طرف رجوع کرے اور توبہ کرے اور اپنے اطوار درست کرلے۔ وہ اب بھی خدا کے غضب سے بچ سکتا ہے اگر وہ دولت اور طاقت اور عظمت کے جھوٹے خداؤں کی پرستش چھوڑ دے اور اپنے رب سے حقیقی تعلق قائم کرے۔ فسق و فجور سے باز آجائے، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے لگے اور بنی نوعِ انسان کی سچی خیر خواہی اختیار کرلے مگر اس کا انحصار تو اُن قوموں پر ہے جو اِس وقت طاقت اور دولت اور قومی عظمت کے نشہ میں مست ہیں کہ آیا وہ اِس مستی کو چھوڑ کر روحانی لذّت اور سرور کے خواہاں ہیں یا نہیں؟

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت اور اس کی اہمیّت و ضرورت

مکرم رفیق احمد صاحب سعید شاہد مربّی سلسلہ مقیم کوہاٹ

انتخاب خلیفہ کا طریق

خلیفہ اللہ تعالیٰ خود بناتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خلیفہ بنانے کے دو ہی طریق ہیں

اوّل: اللہ تعالیٰ خود کسی شخص کی خلافت کا اظہار اپنی وحی کے ذریعہ فرمائے جیسے کہ حضرت آدم علیہ السلام کی نبوت تھی جن کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ملاحظہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً

(البقرہ ع ۴)

یعنی میں زمین میں اپنا خلیفہ بنانے والا ہوں

اب ہم دیکھتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام کا انتخاب نہیں کیا گیا تھا اور نہ وہ دنیوی بادشاہ تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے ایک وعدہ کیا اور انہیں اپنی طرف سے زمین میں آپ کھڑا کیا اور جنہوں نے انکار کیا انہیں سزا دی۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آدم ان معنوں میں خلیفہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے ذریعہ ایک بڑی نسل جاری کی لیکن سب سے بڑی اہمیت جو انہیں حاصل تھی وہ نبوّت اور ماموریت ہی کی تھی جس کی طرف اس آیت میں اشارہ کیا گیا ہے۔ انہی معنوں میں حضرت داؤد علیہ السلام کو بھی خلیفہ کہا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰکَ خَلِیْفَۃً فِی الْاَرْضِ فَاحْکُمْ بَیْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْھَوٰی فَیُضِلَّکَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ۔ اِنَّ الَّذِیْنَ یَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ بِمَا نَسُوْا یَوْمَ الْحِسَابِ

(ص ع ۲)

اے داؤد ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے (حضرت داؤد علیہ السلام چونکہ اللہ تعالیٰ کے نبی تھے اس لئے معلوم ہوا کہ یہاں خلافت سے مراد خلافتِ نبوّت ہی ہے) پس تو لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کر ایسا نہ ہو کہ وہ تجھے سیدھے رستہ سے منحرف کر دیں یقیناً وہ لوگ جو گمراہ ہیں انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سخت عذاب ہوگا۔ اس لئے ایسے لوگوں کے مشورہ کو قبول نہ کیا کر بلکہ وہی کر جس کی طرف خدا تعالیٰ تیری رہنمائی کرے۔

ان آیات سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ جس شخص کی خلافت کا اظہار اللہ تعالیٰ اپنی خاص وحی و الہام سے فرمائے وہی نبی اللہ ہوتا ہے اور ایسا شخص خلیفۃ اللہ کے نام سے موسوم ہوتا ہے۔

دوم:۔ خلیفہ بنانے کا دوسرا طریق جو آیت استخلاف میں بیان کیا گیا ہے کہ جب کسی خلیفۃ اللہ کا وصال ہو جاتا ہے تو اس کے بعد اس کی تیار کردہ پاکیزہ و مطہر جماعت کے قلوب میں اللہ تعالیٰ یہ بات ڈال دیتا ہے کہ تم میں سے سب سے بڑا التقویٰ شعار اور نبوت میں سب سے زیادہ فیض یافتہ اور نبی سے زیادہ مناسبت رکھنے والا فلاں وجود ہے تب خلیفۃ اللہ کی جماعت بالاتفاق یا نمایاں اکثریت کے رنگ میں اس پاکیزہ وجود کو خلیفۃ الرسول تسلیم کر کے اس کے ہاتھ پر جمع ہو جاتی ہے۔ ایسے وجود کے لئے ضروری نہیں ہوتا کہ خدا تعالیٰ اس کو ایسے الہام اور وحی سے مطلع فرمائے کہ میں نے تجھے اپنا خلیفہ مقرر کیا۔ ہاں اپنی فعلی شہادت اور زمینی اور آسمانی تائیدات سے ثابت کر دیتا ہے کہ واقعی یہی شخص منصبِ خلافت کے لائق ہے۔ ایسے وجود نبی کے جانشین نائب یا خلیفہ کہلاتے ہیں جو ان کے نقش قدم پر چلنے والے ہوتے ہیں اور خلیفۃ اللہ کے دین اور شریعت پر قوم کو چلانے والے اور ان میں اتحاد، الفت و محبت پیدا کرنے والے ہوتے ہیں۔

جیسے کہ سنّت الٰہی اور وعدہ استخلاف کے مطابق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّت قدسیہ سے فیض یافتہ جماعت نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ اور پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خلیفۃ الرسول تسلیم کیا اور اللہ تعالیٰ کی فعلی اور تائیدی شہادت نے ان کی شہادت کو وعدہ استخلاف کا مورد ثابت کر دیا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"میں نے ارادہ کیا تھا کہ ابوبکر کو بلا کر ان کے حق میں خلافت کی تحریر لکھ دوں تا کہ میری وفات کے بعد دوسرے لوگ خلافت کی خواہش لے کر کھڑے نہ ہو جائیں اور کوئی کہنے والا یہ نہ کہے کہ میں ابوبکر کی نسبت خلافت کا زیادہ حقدار ہوں مگر میں نے اس خیال سے اپنا ارادہ ترک کر دیا کہ اللہ تعالیٰ ابوبکر کے سوا کسی اور شخص کی خلافت پر راضی نہ ہوگا اور نہ ہی مومنوں کی جماعت کسی اور شخص کی خلافت قبول کرے گی۔"

(بخاری کتاب الاحکام)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمدؓ اس ضمن میں لکھتے ہیں:۔

"اللہ اللہ اس چھوٹے سے فقرے میں نظام خلافت کا کتنا وسیع مضمون ودیعت کر دیا گیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بےشک میرے بعد بظاہر مسلمانوں کی کثرت ابوبکر کو خلیفہ منتخب کرے گی مگر دراصل اس رائے کے پیچھے خدائے قدیر کی ازلی تقدیر کام کر رہی ہوگی اور وہی ہوگا جو خدا کا منشاء ہوگا اور اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکے گا چنانچہ ایسا ہی ہوا اور باوجود اس کے کہ اندرونی طور پر انصار نے اپنے میں سے کسی اور شخص کو کھڑا کرنا چاہا اور بیرونی طور پر عرب کے بدوی قبائل نے باغی ہو کر خلافت کے نظام کو ملیامیٹ کر دینے کی تدبیر کی مگر چونکہ ابوبکرؓ خدا کا مقرر کردہ خلیفہ تھا اس لئے اس کے اتّباع کی قلّت اس کے مخالفین کی کثرت کو اس طرح کھا گئی جس طرح سمندر کا پانی جھاگ کو کھا جاتا ہے۔"

(الفرقان خلافت نمبر فروری مارچ ۱۹۶۷ء)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کیوں اپنے بعد خلیفہ مقرر نہ کیا۔ اس میں یہی بھید تھا کہ آپ کو خوب علم تھا کہ اللہ تعالیٰ خود ایک خلیفہ مقرر فرمادے گا کیونکہ یہ خدا کا ہی کام ہے اور خدا کے انتخاب میں کوئی نقص نہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو اس کام کے واسطے خلیفہ بنایا اور سب سے اوّل حق انہی کے دل میں آیا۔"

(الحکم ۱۴ اپریل ۱۹۰۸ء)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد مسلمانوں کی حالت اس بکری کی سی ہو گئی جو جاڑے کی سرد اور بارش والی رات کو صحرائے لق و دق میں بغیر چرواہے کے رہ جائے اور اسے سر چھپانے کی کہیں جگہ نہ مل سکے۔ انہیں سمجھ نہیں آتی تھی کہ اب کیا کریں۔ ظاہری طور پر نظر آ رہا تھا کہ اب اسلام نابود ہو جائے گا لیکن اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد خلافت کا سلسلہ قائم کر کے اسلام کو نابود ہونے سے بچا لیا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کا انتخاب خدائی منشاء اور اس کی تائید و نصرت کے ساتھ ہوا اور اللہ تعالیٰ نے آیت استخلاف میں مذکور وعدہ پورا فرمایا کہ خلیفہ میں خود ہی بناتا ہوں اور میرے انتخاب میں کوئی نقص نہیں۔ دوسرے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کہ میرے بعد اللہ تعالیٰ حضرت ابوبکر صدیقؓ کو ہی خلیفہ بنائے گا کس شان سے پورا ہوا۔ (باقی)

ضرورت اساتذہ

ہمیں چند ایم۔ اے انگلش اور ایم۔ ایس سی کیمسٹری اور ریاضی کے فرسٹ کلاس اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ایم ایڈ۔ بی ایڈ اور تعلیمی تجربہ رکھنے والے اساتذہ کو ترجیح دی جائے گی۔

خدمت خلق اور خدمت دین کا شوق رکھنے والے اساتذہ اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹس و دو عدد چھوٹے فوٹو ارسال فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس نصرت جہاں
ربوہ

الفضل خود خرید کر پڑھیئے!
(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا میں تبلیغِ اسلام

• سیرت النبیؐ اور یوم مصلح موعودؓ کے جلسوں کا انعقاد • تبلیغی دورے • انفرادی تبلیغ اور ملاقاتیں
• بارہ افراد کا قبول احمدیت

مکرم پیپ سماسنتری صاحب سیکرٹری تبلیغ و ممبر مجلس عاملہ

مانسلار (مغربی جاوا)

۱۰ اماں کو ایک غیر از جماعت دوست کے بچہ کے ختنہ کے موقعہ پر جماعت کے ایک دوست نے تقریر فرمائی۔ اور اسلام کی تعلیم اور جماعت احمدیہ کی مساعی پر روشنی ڈالی۔

۱۶ اماں کو ہماری مسجد بالوارن لور میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۹ افراد (۶ مرد اور تین عورتیں) نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی۔ ۲۶ اماں کو ہمارے مشن ہاؤس میں بھی ۱ افراد نے بیعت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو استقامت عطا فرمائے۔

۸ اماں کو سوشل آفیسرز کے سلسلہ میں حکومت مانسلار کو اس علاقہ میں بجلی کے کنکشن کے افتتاح کی رسم ادا کرنے کی غرض سے جماعت نے اپنے ہاں کی عمارت انہیں دی۔

AIR BENING (مغربی جاوا)

اس علاقہ میں تبلیغ کی توفیق میسر آتی رہی۔ میلاد النبیؐ کے موقعہ پر ایک جلسہ بھی منعقد کیا گیا۔

سوکابومی (مغربی جاوا)

ماہ اماں میں محترم غزالی حسن صاحب نے ایک غیر احمدی خاتون کو تبلیغ کی۔ انہوں نے آخر زمانہ میں مسیح موعود و مہدی معہود کے ظہور سے متعلق پیشگوئی پر روشنی ڈالی اور اور آخری زمانہ کی علامات تفصیل سے بتائیں۔ تبلیغ کے نتیجہ میں وہ خاتون اور اس کا خاوند ہمارے ساتھ نماز باجماعت میں شامل ہوتے رہے۔ مکرم غزالی حسن صاحب نے ایک غیر از جماعت دوست کے نکاح کا خطبہ پڑھا جس سے جماعت کے بارے میں بھی معلومات بہم پہنچیں۔ ۲۳ اور ۳۰ اماں کو انہوں نے CIMULEK گاؤں میں دو خطبات جمعہ دیئے۔ جن میں احمدیت کی تعلیم بیان کی۔ انہوں نے مسجد کی زمین جماعت کے نام وقف کر دی۔

مکرم غزالی حسن صاحب کے بیٹے نے اپنے چار ساتھیوں کو جو ہائی سکول کے طلباء ہیں تبلیغ کی۔

CISALADA (مغربی جاوا)

LALADON گاؤں کے ایک غیر احمدی عالم جماعت کے عقائد سے کافی واقف ہیں۔ انہوں نے بارہا اقرار کیا ہے کہ جماعت احمدیہ اشاعت اسلام کے سلسلہ میں بڑی جدوجہد کر رہی ہے۔ اور وہ ایک ترقی کرنے والی جماعت ہے۔ بانی جماعت احمدیہ کے نبوت کے دعوے پر انہیں اعتراض تھا۔ یکم شہادت کو مکرم عبد الرحمٰن صاحب معلم جماعت احمدیہ نے ان کے سامنے اس مسئلہ کی وضاحت کی۔ گفتگو کے بعد وہ عالم ہماری جماعت سے حسن سلوک کرنے لگے۔ انہیں جماعت کے بعض رسائل مطالعہ کے لئے دیئے گئے

گاروت (مغربی جاوا)

۲ ماہ شہادت کو ہمارے ایک خادم مکرم یو یو YOYO صاحب نے تین غیر از جماعت احباب کو تبلیغ کی مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے وہ تینوں جماعت احمدیہ مقامی کے صدر محترم کے پاس تشریف لے گئے۔ اور ان سے تفصیلی گفتگو کی۔ اس گفتگو کے بعد ان میں سے ایک نے بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کی۔ اسی طرح ۳۱ اماں کو ایک عورت نے بھی گاروت شہر جا کر جماعت کے عقائد کا مطالعہ کرنے کے بعد بیعت کی۔

جاکرتہ (دار الخلافہ)

۱۱ ماہ تبلیغ کو مسجد ہدایت (جاکرتہ) میں میلاد النبیؐ کے موقعہ پر منعقدہ جلسوں میں محترم رئیس التبلیغ چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ۔ مبلغین سلسلہ مکرم مفتی ظفر احمد صاحب اور مکرم مولوی مرزا محمد ادریس صاحب۔ مکرم صالح الشبلیبی جنتی صاحب اور مکرم ڈاکٹر مومن صاحب نے تقاریر کیں۔

TITINEGARA کی جماعت نے جلسہ میلاد النبیؐ منعقد کیا جس میں مبلغ سلسلہ مکرم حسن بصری صاحب نے تقریر کی۔ ۱۶ اماں کو مسجد ہدایت میں یوم مصلح موعودؓ کی تقریب کے موقعہ پر مکرم شافعی باتوآہ نے تقریر کی۔

سسلاوا

یکم سے ۱۵ ماہ شہادت کے عرصہ میں CIAM PEA گاؤں کے نمبردار کو تبلیغ کی گئی۔ محکمہ مذہبی امور کے ایک افسر کو جماعت احمدیہ کی مختلف کتب اور دیگر لٹریچر دیا گیا۔ نمبردار کو تبلیغ کرتے میں پریذیڈنٹ جماعت مقامی مکرم یوسف صاحب نے بھی حصہ لیا۔

پروو کرتو (وسطی جاوا)

۱۶ اور ۳۱ اماں کو یوم التبلیغ منایا گیا۔ اس موقعہ پر ایک غیر از جماعت دوست بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے

۲۱ اماں کو KEDANGMALANG میں یوم التبلیغ منایا گیا۔ اور ۵ غیر از جماعت دوستوں کو تبلیغ کی گئی۔ ۲۳ اور ۲۴ اماں کو غیر از جماعت بچوں کے لئے درس دیا گیا۔ قریباً ۲۵ بچے اس درس میں شامل ہوئے ۲۴ اماں کو عشاء کے بعد مقامی ہائی سکول کے تیس بچوں کو دعوت دی گئی۔ یہ طلباء دینیات سے واقف ہیں ان کو جماعت کا لٹریچر دیا گیا۔ ۳۰ اماں کو دو غیر مبایع دوستوں کو تبلیغ کی گئی۔ مکرم معلم احمد صاحب نے میڈیکل کالج کے تین طلباء کو تبلیغ کی۔ KEDUNMALANG شہر میں ۹ شہادت کو یوم تبلیغ منایا گیا۔ اور ۴۰ افراد (جن میں ۲۵ غیر از جماعت تھے) کو تبلیغ کی گئی۔ ۴ ماہ شہادت کو BANJAR NEGARA شہر میں یوم التبلیغ منایا گیا۔ ۲۱ افراد (جن میں ۱۰ غیر از جماعت تھے) کو تبلیغ کی گئی۔ ان افراد میں جماعت محمدیہ کا ایک افسر دو انسپکٹران سکولز۔ ایک چینی دو پولیس افسران دینیات کالج کے ایک پروفیسر سکول کے ایک استاد اور گاؤں کے نمبردار شامل تھے۔ اس موقعہ پر زیر تبلیغ افراد کو جماعت سے متعلق کتب بہم پہنچائی گئیں

KABAYORAH (جاکرتہ)

معلم ہریادی صاحب نے ایک نیوی کے افسر کو تبلیغ کی۔ اس سے قبل بھی انکو سلسلہ کی کتب دی گئیں۔ انہیں تحریک کی گئی کہ وہ خدا تعالیٰ سے راہنمائی حاصل کرنے کے لئے استخارہ کریں۔

اس کے علاوہ شمالی سماٹرا میں بھی حالات کے مطابق تبلیغ جاری ہے۔ جماعت کا رسالہ "ایشار اسلام" متعدد لائبریریوں حکومت کے افسران اور سیاسی تنظیموں میں بسلسلہ تبلیغ تقسیم کیا گیا۔ ملٹی فوج کی سالگرہ کے موقعہ پر جماعت احمدیہ کی طرف سے مبارکباد کا پیغام ارسال کیا گیا۔ مسجد مبارک میں میلاد النبیؐ کے موقعہ پر جلسہ منعقد کیا گیا۔

تاسکملایا (مغربی جاوا) کے حلقہ میں معلم جماعت احمدیہ مکرم محفوظ صاحب نے مختلف دیہاتی جماعتوں کا دورہ کیا اور تبلیغ کی۔ CIPARAY (مغربی جاوا) میں ۳ ماہ شہادت کو جماعت کے بیس ممبران نے جماعت کی وقف شدہ زمین پر تین بار وقار عمل کیا۔ دو دفعہ راستہ ٹھیک کرنے کے لئے وقار عمل کیا۔ وقار عمل کے بعد گاؤں کے افسر کو تبلیغ کی گئی۔ اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

CIAMAS (مغربی جاوا) میں مکرم حاجی بشیر حسن صاحب معلم جماعت احمدیہ نے ۶ غیر از جماعت افراد کو تبلیغ کی۔ ان افراد میں محکمہ مذہبی امور کے افسر۔ دو استاد اور ایک یونیورسٹی کے پروفیسر شامل تھے ایک گھر میں درس القرآن دیا۔ جس میں ۱۶ افراد شامل ہوئے۔ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی مجلس شوریٰ میں شرکت کے لئے جاتے ہوئے بحری جہاز میں انہیں تبلیغ کا موقعہ ملا۔

مجلس اعلیٰ جماعت احمدیہ کے سیکرٹری تبلیغ نے ۳ سے ۲۳ ماہ شہادت تک نو جماعتوں کا دورہ کیا۔ اس دورہ میں ان جماعتوں کو مجلس شوریٰ کے پروگرام کے نتائج اور جماعتی مساعی سے آگاہ کیا گیا۔

اُذْکُرُوْا مَوْتَاکُمْ بِالْخَیْرِ

محترم عبدالمنان صاحب انور مرحوم آف کنری کا ذکرِ خیر

مکرم چوہدری ہادی علی صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم کنری (سندھ)

خوش اخلاق، خوش گفتار، خوش وضع محترم بزرگوار عبدالمنان صاحب انور آف کنری ضلع تھرپارکر ۲۰ر ہجرت ۱۳۵۸ہش تقریباً ۵۳ سال کی عمر میں دل کے شدید دورے کے باعث وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔

محترم مرحوم کی زندگی بلند ہمتی، بلند کرداری، بھرپور امید، پُرخلوص محبت، بے لوث دوستی اور انسانی ہمدردی کے اعلیٰ معیار سے عبارت تھی۔

بعض معاملات کی وجہ سے آپ بہت متفکر تھے۔ مگر چہرہ ایک دلآویز مزاح اور مسکراہٹ کی آماجگاہ تھا۔ نظام خلافت سے ازحد وابستگی و وارفتگی، خلیفۂ وقت سے محبت۔ اپنے بچوں کی پرورش، ان کی اخلاقی نشوونما اور تربیت کے اعلیٰ معیار پر قائم کرنا آپ کی زندگی کا نصب العین تھا۔ اور اسی نصب العین کے حصول میں ہمہ تن مصروف عالم آخرت کا رخ کیا۔

آپ کا گھر کنری میں مدت مدید سے تبلیغ کا مرکز بنا ہوا تھا۔ علاوہ ازیں بیسیوں روپے کی کتب خرید کر غیر از جماعت دوستوں میں تقسیم کرتے رہتے۔ کتب سلسلہ کا خود بھی کثرت سے مطالعہ کرتے۔ دوسروں کو بھی ترغیب دلاتے۔ بد رسومات کے خلاف جہاد میں مصروف عمل تھے۔ جس کا عملی نمونہ اپنے رہن سہن۔ اکل و شرب اور اسی طرح اپنی بیٹیوں کے رخصتانہ پر مثالی سادگی کے رنگ میں پیش کیا۔

اپنے ورکشاپ میں بہت سے شاگردوں کو اعلیٰ فنی تربیت دی۔ اور ان کے دکھ سکھ کا خیال رکھا۔ اکثر اوقات اس بات پر افسوس کا اظہار کرتے کہ احمدی لڑکوں نے مجھ سے فائدہ نہیں اٹھایا۔

آپ میں ایک قابل ذکر خوبی یہ بھی تھی کہ مال و ثروت کی لالچ نہ تھی۔ اگر چاہتے تو کثرت سے دولت کما سکتے تھے۔ مگر جب بھی کچھ پیسے جمع ہوتے کچھ دن فارغ رہ کر اس رقم کو خرچ کرتے۔ پھر کام شروع کرتے۔

اپنوں کو کسی بھی لغزش، کمزوری یا کوتاہی پر مطلع کرنا اپنا اولین فرض سمجھتے تھے۔ مرکزی نمائندوں۔ علماء و مربیان کرام، سلسلہ کے خادموں اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے ازحد محبت رکھتے تھے۔

محترم مرحوم سے جو بھی ملا وہ آپ کا گرویدہ ہو گیا۔ آپ کا خوش خلقی سے معمور انداز تکلم ہر ملنے والے کی لوح قلب پر سنہری نقوش چھوڑ جاتا ایسے نقوش جن کی چمک گردش لیل و نہار سے بھی ماند نہیں پڑ سکتی۔ اور یہی وجہ ہے کہ اس پر مزاح اور مسکراتے ہوئے وجود کی اچانک ابدی خاموشی نے ہر ایک کے پردہ ذہن میں ارتعاش پیدا کر دیا۔ ع

جیسے کنکر پھینک دے کوئی بھرے تالاب میں

حقیقت یہ ہے کہ انسان کا وجود اس عالم ہست و بود میں ہوائے موت کے سامنے خزاں رسیدہ پتے سے زیادہ نہیں۔

خاکسار محترم مرحوم سے مجلس شوریٰ ۱۹۷۸ء میں متعارف ہوا۔ ایک آدھ گھنٹہ کی مختصر سی ملاقات نے دوستی کے مراسم پیدا کر دیئے۔ مگر جب خاکسار کی تقرری اگست ۱۹۷۸ء میں کنری میں ہوئی تو جہاں دیگر بھائیوں اور بزرگوں نے محبت و اخوت کا سلوک کیا اور ہر قسم کے آرام و آسائش کا خیال رکھا۔ وہاں محترم مرحوم سب سے پیش پیش تھے۔ چند ساعتوں میں اس قدر بے تکلف ہوئے کہ عمروں کے زبردست تفاوت کے باوجود ہم عمر دوست کی طرح ہو گئے بے تکلفی آپ کا خاص وصف تھا

بعض اوقات ایسا ہوا کہ خاکسار اپنے گھر میں مصروف کار ہوتا تو کھینچ کر زبردستی اپنے گھر لے جاتے اور چائے وغیرہ سے خاطر مدارات کرتے۔ اکثر مرتبہ غیر از جماعت دوست بلائے ہوتے جن کو اس موقعہ سے فائدہ اٹھا کر پیغام حق پہنچایا جاتا۔

ایک دفعہ خاکسار فجر کی نماز کے بعد آپ کے بیٹوں کے اصرار پر آپ کے گھر گیا۔ آپ نچلی منزل میں چارپائی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ بیٹے کو آواز دی۔ جو اوپر چوبارہ پر تھا۔ خاکسار نے ازراہ مذاق کہا کہ خود اوپر جایا کریں تا کہ کچھ ورزش ہو۔ بیٹھے بیٹھے خواہ مخواہ موٹے ہوتے جا رہے ہیں۔ بیمار ہو جائیں گے تو برجستہ کہنے لگے چھوڑ دو ورزش کو کونسا میں نے بستر پر مرنا ہے۔ چلتے پھرتے اچانک موت کے آغوش میں چلے جانا ہے۔

گزشتہ سال جب محترم مقصود احمد صاحب دہلوی سابق امیر جماعت احمدیہ کنری و منیجر پرومو ٹرکار پوریشن کی وفات ہوئی تو کچھ دنوں کے بعد آپ نے ایک خواب سنائی جس کا مفہوم یہ تھا کہ محترم دہلوی صاحب تشریف لائے ہیں اور مجھے فرماتے ہیں کہ چلو میرے ساتھ۔ تم اب یہ مکان مکمل کر چکے ہو۔ تو میں خواب میں کہتا ہوں کہ آپ چلیں۔ میں آپ کے پیچھے آتا ہوں۔

چنانچہ اس خواب کے بعد آپ بعض اوقات تذکرہ کرتے رہتے کہ اب میرے دن تھوڑے معلوم ہوتے ہیں۔

آپ جنوری کے آخر میں کنری سے روانہ ہوئے اپنے اعزا و اقرباء سے ملتے ملاتے مارچ کے آخر میں ربوہ پہنچے اپنے مکان (واقع دارالصدر شرقی) کو مرمت کروایا اور ربوہ کا ہی ہو رہنے کا عزم کیا مئی کے پہلے عشرہ میں اپنے دو بیٹوں اور دو بیٹیوں کو ربوہ بلا لیا۔

دونوں بیٹوں کو ربوہ میں گھماتے اور نصائح کرتے رہتے۔ انہیں کبھی جامعہ احمدیہ میں لے جاتے۔ اور طلباء جامعہ سے ملواتے۔ اور ان جیسا بننے کی تلقین کرتے اور کہتے کہ اگر تم نے کامیاب زندگی گزارنی ہے تو مربیان کرام کی عزت تکریم میں کوتاہی نہ کرنا۔

آپ کو وصیت کا بہت فکر تھا دفتر میں حساب و کتاب کروا رہے تھے کہ خالق حقیقی کا بلاوا آگیا۔ ؎

بلانے والا ہے سب سے پیارا
اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

۲۱ مئی کو جسد خاکی قبرستان ربوہ میں امانتاً دفن کر دیا گیا۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم مرحوم کو اپنی چادر مغفرت میں ڈھانپ لے۔ اور اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ آپ کے پسماندگان میں ایک بیوہ، چار بیٹے اور پانچ بچیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا کارساز و حامی و ناصر ہو۔

محترم مرحوم کی بڑی صاحبزادی بعض پریشانیوں کی وجہ سے بیمار تھی، مگر اس اچانک صدمے نے اور بھی نڈھال کر دیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں صبر اور شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔

آمین ثم آمین

نمایاں کامیابی اور درخواست دعا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میرے پوتے عزیزم منصور احمد سلمہ ابن عزیز چوہدری نور احمد صاحب ناصر نے امسال لاہور بورڈ سے مڈل کے امتحان میں ۷۷۴ نمبر لے کر تیسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ الحمدللہ

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام، بزرگان اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کی اس کامیابی کو آئندہ نمایاں کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت فرمائے

عزیز منصور احمد کے دونوں چھوٹے بھائیوں عزیزان منور احمد۔ مسرور احمد مظفر کے لئے بھی درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی برکات سے نوازے آمین

(محمد عبید اللہ ملک نزیل لاہور)

اعلان نکاح و درخواست دعا

عزیزہ عالیہ مبشرہ بنت میاں حمید الدین مرحوم کا نکاح عزیزم عبدالرشید مکینیکل انجینئر ابن ڈاکٹر عبدالمغنی صاحب سے بعوض مبلغ ۱۵۰۰۰ روپے حق مہر مکرم قاری محمد صدیق صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے بمقام اوکاڑہ ۱۶/۶/۷۹ کو پڑھا۔ اسی دن رخصتانہ ہوا۔ احباب کرام دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے اور ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین

(روشن دین گول بازار ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔

میٹرک کا امتحان پاس کرنے والے طلباء توجہ فرمائیں

ایسے احمدی طلباء جو اس سال میٹرک کا امتحان پاس کر چکے ہیں اور وہ اپنی زندگی خدمتِ اسلام کے لئے وقف کر کے اعلیٰ دینی تعلیم کے حصول کے لئے جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ فوری طور پر مقامی جماعت کے امیر صاحب کی معرفت وکالتِ دیوان تحریک جدید۔ ربوہ کو اطلاع دیں تا انٹرویو سے قبل ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے متعلق ضروری کارروائی مکمل کر لی جائے۔

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز عید الفطر کے بعد ۲۸ ظہور ۱۳۵۹ ہش مطابق ۲۸ اگست ۱۹۷۹ء بروز منگل بوقت آٹھ بجے صبح ہوگا۔ اور داخلہ کے لئے میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ ایف اے، بی اے اور ایم اے پاس طلباء کا بھی انٹرویو ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

سہ ماہی دوم مجلس انصار اللہ کے امتحان سے متعلق ضروری گزارش

سالِ رواں کی سہ ماہی دوم کے امتحان کے لئے قرآن کریم کا جو حصہ بطور نصاب شامل کیا گیا تھا افسوس ہے کہ امتحانی پرچہ اس میں سے بننے کی بجائے دوسرے حصہ میں سے جس کا امتحان سابق میں لیا جا چکا ہے بن گیا ہے۔ اس غلطی کے لئے قیادت تعلیم معذرت خواہ ہے۔ تاہم موجودہ پرچہ چونکہ ایسے حصہ میں سے لیا گیا ہے جس کی تیاری اراکین پہلے کر چکے ہیں۔ اس لئے مندرجہ آیات کا ترجمہ کرنا اراکین کے لئے مشکل نہیں ہونا چاہیئے۔ بہرحال جوابی پرچہ جات دیکھتے وقت اس خامی کا لحاظ رکھا جائے گا۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

عہدیداران جماعت احمدیہ نوجوانوں میں وقفِ زندگی کی تحریک کریں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء میں فرماتے ہیں:۔

"تیسری بات یہ ہے کہ نوجوان خصوصاً اور دوسرے لوگ عموماً اپنی زندگیاں خدمتِ دین کے لئے وقف کریں اور غیر ممالک میں جا کر تبلیغ کریں اس وقت تک کئی نوجوان جا چکے ہیں اور کئی جانے والے ہیں ... بے شک ہمیں دین کے لئے روپیہ کی ضرورت پیش آتی ہے اور پیش آتی رہے گی لیکن جہاں تک تبلیغ کا کام ہے وہ روپیہ سے نہیں چل سکتا بلکہ قربانی اور ایثار سے چل سکتا ہے۔ اس کے لئے نوجوان اپنے آپ کو پیش کریں اور اسی میں جماعت اس طرح تعاون کرے کہ ہر جگہ با اثر لوگ اپنی اپنی جماعتوں میں اس پر تقریریں کریں اور نوجوانوں میں تحریک کریں کہ وہ اپنی زندگیاں خدمت دین کے لئے وقف کریں"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء صفحہ ۳۸)

عہدیداران جماعت احمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حضور رضی اللہ عنہ کے ارشادات کے مطابق نوجوانوں میں وقفِ زندگی کی تحریک فرمائیں اور جو نوجوان اپنی زندگی خدمتِ دین کے لئے وقف کرنا چاہتے ہیں، ان کے مکمل پتہ سے وکالتِ دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

ایک ضروری گزارش

لاہور کے ایک دوست مکرم عبدالکریم صاحب قدسی حضرت مولوی دلپذیر صاحب بھیروی کے علمی کلام کے بارہ میں تحقیق کر رہے ہیں۔ بھیرہ کے کسی دوست یا کسی اور دوست کو حضرت مولوی دلپذیر صاحب کے بارہ میں جو بھی معلومات ہوں، وہ براہِ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرما کر شکریہ کا موقع دیں۔ پتہ یہ ہے:۔

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب
رچنا ٹاؤن براستہ فیروز والا
چھاؤنی روڈ۔ شاہدرہ لاہور

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

ماہنامہ خالد۔ ماہنامہ تشحیذ الاذہان

خریداران و ایجنٹ صاحبان ماہنامہ "خالد" اور ماہنامہ "تشحیذ الاذہان" ربوہ مطلع رہیں کہ ہر دو رسائل کے پبلشر مکرم محترم محمد شفیق صاحب قیصر مرحوم تھے۔ آپ گزشتہ ماہ وفات پا چکے ہیں۔ اس وجہ سے فی الحال ان رسائل کی اشاعت بند ہے اور نئے پبلشر کے تقرر کے لئے ضروری کارروائی ہو رہی ہے۔ انشاء اللہ نئی تقرری کے بعد حسبِ سابق ماہنامہ خالد اور ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اشاعت جاری ہو جائے گی۔

(مینیجر ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعائے مغفرت

۱۔ نہایت افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ مکرم میجر محمد اسلم صاحب آف اسلام آباد کے والدِ بزرگوار مکرم چوہدری عبدالستار صاحب ۱۰ جون ۱۹۷۹ء کو بوقت چھ بجے شام اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم مکرم چوہدری عبدالغفور صاحب اور چوہدری عبدالکریم صاحب آف مراڑہ کے چھوٹے بھائی تھے۔ مرحوم نہایت سلامت رو اور مرنجاں مرنج بزرگ تھے۔ جنازہ اسلام آباد سے ربوہ لایا گیا اور مکرم جناب مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد قبرستان عام میں مرحوم کی تدفین عمل میں آئی۔

تدفین کے بعد خاکسار محمد الدین دارالرحمت غربی نے دعا کروائی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے چھ بیٹے، دو بیٹیاں اور کافی پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب از راہ کرم دعا فرمائیں کہ خداوند کریم اپنے فضل سے مرحوم کی مغفرت فرما کر انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام بخشے۔ آمین۔ نیز دعا فرمائیں کہ خداوند کریم مرحوم کے پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

(محمد الدین دارالرحمت غربی ربوہ)

۲۔ خاکسار کی اہلیہ نصرت جہاں ۱۴ جون ۱۹۷۹ء کو شام کے ۷ بجے دل کی حرکت بند ہونے سے وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ بڑی مہمان نواز، غریبوں کی مدد کرنے والی اور اپنے محلے اور خاندان میں ہر دلعزیز تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے ۶ لڑکے اور دو لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین۔

(لیفٹیننٹ غلام احمد۔ نزد مسجد حجاماں۔ چکوال)

درخواست دعا

خاکسار کی اہلیہ کا گلٹی کا آپریشن نیوی ہسپتال کراچی میں ۱۰ جون کو کامیابی سے انجام پایا۔ الحمد للہ۔ اب اہلیہ موصوفہ گھر آ گئی ہیں۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عبدالرحمٰن صابر سیکرٹری جماعت احمدیہ [illegible])

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔
(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۱۶۸
مَیں امۃ النصیر طاہرہ بنت حکیم بشیر احمد صاحب قوم گل پیشہ طالب علم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۱/۵/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

گھڑی کلائی -/۲۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اِس وقت مجھے مبلغ -/۱۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ امۃ النصیر طاہرہ
گواہ شد حکیم بشیر احمد (والد موصیہ) وصیت نمبر ۱۳۳۲۸۔
گواہ شد محمد اسمٰعیل اسلم صدر محلہ دارالیمن ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۱۶۹
مَیں بشریٰ فردوس بھٹی زوجہ نعمت اللہ صاحب بھٹی قوم بھٹی راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۳۵ سال بیعت پیدائشی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۵/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:-

۱۔ زیور طلائی ۱½ تولہ -/۱۰۰۰ روپے۔
۲۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اِس وقت مجھے مبلغ ــــ روپے ماہوار آمد بصورت ــــ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

مَیں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ بشریٰ فردوس بھٹی
کوارٹر ۵۶ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔
گواہ شد نعمت اللہ بھٹی ولد چوہدری فیروز خاں صاحب۔ میل نرس انچارج فضل عمر ہسپتال ربوہ۔
گواہ شد ناصر احمد ولد چراغ الدین صاحب۔ کوارٹر ۵ صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

اداریہ (بقیہ صہ ۲)

اگر دُنیا نے دُنیا کی مستیاں اور خرمستیاں نہ چھوڑیں تو پھر یہ انذاری پیشگوئیاں ضرور پوری ہوں گی اور دُنیا کی کوئی طاقت اور کوئی مصنوعی خدا دُنیا کو موعودہ ہولناک تباہیوں سے بچا نہ سکے گا"

الغرض یہ امر ظاہر و باہر ہے کہ تیسری عالمگیر جنگ کا خطرہ "سالٹ نمبر ۲" قسم کے معاہدوں سے نہیں ٹل سکتا۔ یہ خطرہ جس نے ساری دُنیا کو خوفزدہ اور لرزہ براندام کر رکھا ہے خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے، اس کے آخری پیغام کو دل سے قبول کرنے اور اس کے احکام بجا لانے سے ہی دُور ہوگا۔ اِس صحیح طریق سے دُور رہ کر جو کوششیں بھی کی جائیں گی وہ رائیگاں ہوں گی۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو ۲۲ جون ۱۹۷۹ء کو دوسری بچی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ مکرم ماسٹر عطا محمد صاحب کی پوتی اور مکرم صوبیدار انچیف علی محمد صاحب کی نواسی ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، صالح اور خادمۂ دین بنائے۔ آمین۔

(طاہر محمود قائد ضلع قصور بیرون کوٹ رکن دین۔ قصور)

درخواستِ دُعا

۱۔ میرے والد محترم مرزا مبارک احمد صاحب (ابن حضرت مرزا محمود بیگ صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام) کو ۱۹ مئی کو دل کا دورہ پڑا تھا اور وہ ۲۱.۵.۷۹ میں داخل ہوئے تھے۔ بفضل خدا وہ ۱۳ جون کو واپس گھر آگئے تھے مگر اچانک دوبارہ ان کو ۲۵ جون کو دل کا دورہ پڑا اور اب دوبارہ ہسپتال میں داخل کر دیا گیا ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعودؑ و دیگر احبابِ جماعت کی خدمت میں کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔
جن عزیزوں، دوستوں، رشتہ داروں اور احباب نے خطوط، ٹیلی گرام اور ٹیلیفون کے ذریعہ عیادت کی ان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔ درخواست ہے کہ ازراہِ کرم دعائیں جاری رکھیں۔

۲۔ خاکسار کو عرصہ پانچ سال سے سر درد کا مرض ہے اس مرض سے کامل نجات کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

۳۔ ۴ جولائی سے خاکسار کے سندھ یونیورسٹی سے ایل ایل بی فائنل کے امتحان ہیں نمایاں کامیابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

۴۔ عزیزم عمران افضل ملک سابق سیکرٹری مالی مجلس حیدرآباد کے والد محترم ملک محمد افضل صاحب جو حیدرآباد کی جماعت کے مخلص دوست تھے اور زیمبابوے تشریف لے گئے آجکل آپریشن کی غرض سے معہ اہلیہ و بچہ کینیڈا گئے ہوئے ہیں۔ کامیاب آپریشن و کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔
(مرزا مظفر احمد ایم اے سابق قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد۔ سندھ)

۵۔ میرے چچا مکرم چوہدری غلام رسول صاحب ان دنوں گردے میں پتھری کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے انکی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔
(مرزا منیر احمد کورنگی۔ کراچی نمبر ۳۱)

ضرورت

۱۔ ایک محنتی اور تجربہ کار ٹائپسٹ کی جو اکاؤنٹ کا کام بھی جانتا ہو۔
۲۔ ائیرکنڈیشننگ انجنیئر ڈپلومہ ہولڈر کی ضرورت ہے۔
درخواستیں ۷ جولائی تک آجانی چاہئیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔
معرفت ملک عبدالرب ۲/۲۰ ریلوے روڈ۔ ربوہ

٭ سمن برگ ٭ سمن زار و رحمان آباد

ہاؤسنگ سکیموں کی شاندار کامیابی کے بعد اٹلس انٹرنیشنل کی جانب سے جدید دور کی عمدہ سہولیات سے آراستہ ایک اور

عظیم الشّان رہائشی منصوبہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحمرا ٹاؤن

ایل ڈی اے سے منظور شدہ

محلّ وقوع

یونیورسٹی نیو کیمپس سے صرف ۲½ میل کے فاصلے پر۔

پلاننگ

جدید ترین تکنیک سے آراستہ و مغربی طرزِ رہائش کے معیار کے مطابق

بینک

مسلم کمرشل بنک۔ وحدت روڈ۔ لاہور،

نقشہ، ملحقہ آبادی

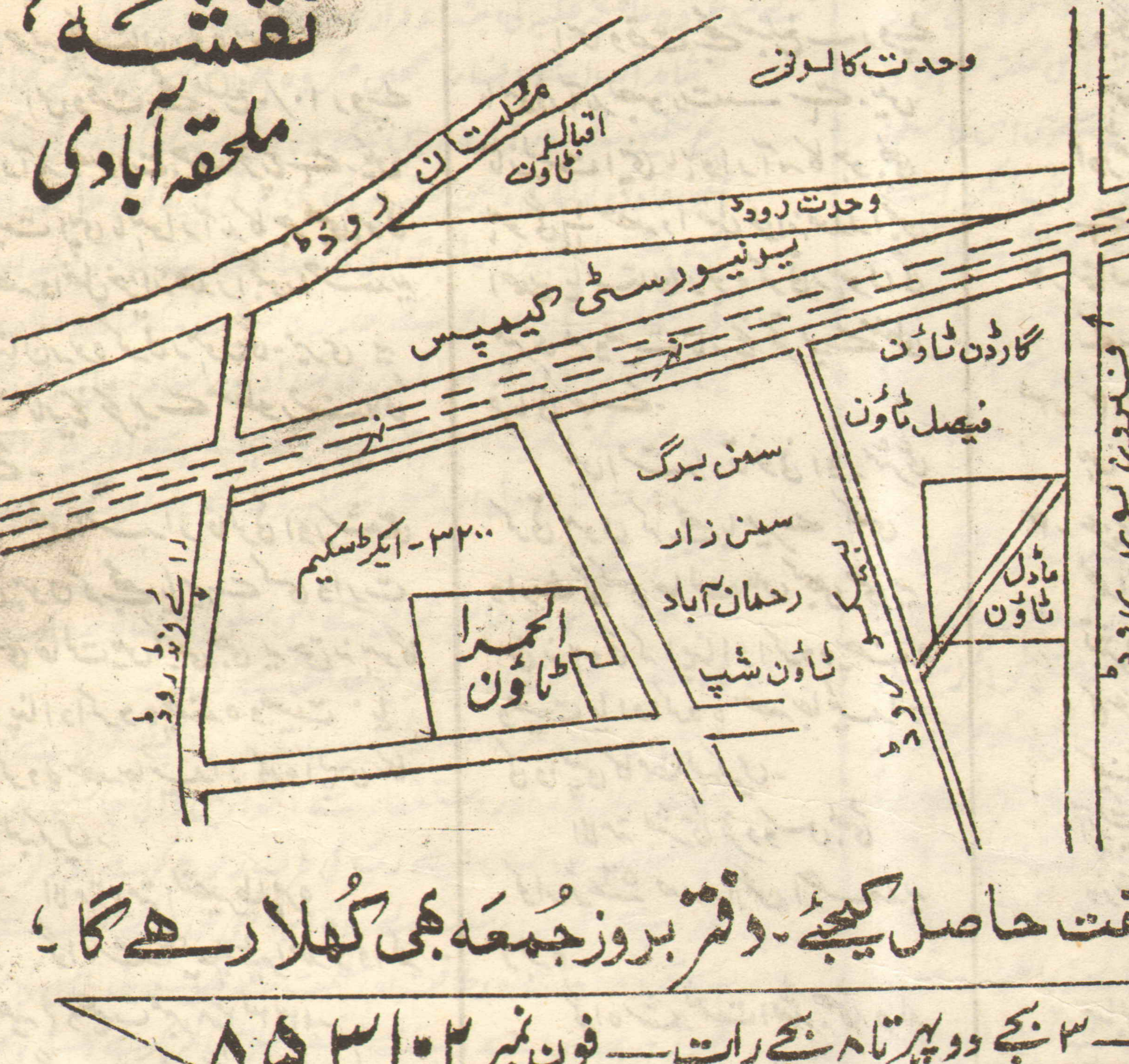

خصوصیات

- ○ جدید ٹرانسپورٹ کا انتظام
- ○ تعلیمی و طبی سہولت کے لئے سکول و ہسپتال
- ○ سرسبز و شاداب علاقہ
- ○ تفریح کے لئے پارک
- ○ وسیع و عریض شاپنگ مرکز
- ○ بجلی، پانی و سیوریج کا جدید ترین انتظام
- ○ مسجد ○ مہذب ماحول ○ کشادہ سڑکیں
- ○ بیرونِ ممالک میں مقیم پاکستانیوں کے لئے مخصوص پلاٹ

پراسپکٹس دفتر سے مفت حاصل کیجئے۔ دفتر بروز جمعہ بھی کھلا رہے گا۔

اوقاتِ رابطہ: صبح ۸ بجے تا ایک بجے دوپہر ــ ۳ بجے دوپہر تا ۸ بجے رات ــ فون نمبر ۸۵۳۱۰۲

ڈویلپمنٹ کا آغاز کر دیا گیا ہے

اٹلس انٹرنیشنل

فیض روڈ۔ مسلم ٹاؤن لاہور